معدن المعانی

ملفوظات

سلطان المحققین حضرت مخدوم جہاں

شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری فردوسی قدس سرہٗ العزیز

ترجمہ

حضرت سید شاہ قسیم الدین احمد شرفی البلخی الفردوسی رحمۃ اللہ علیہ

ترتیب و تقدیم نو

حضرت سید شاہ محمد سیف الدین فردوسی
سجادہ نشیں حضرت مخدوم جہاں قدس سرہ

مکتبہ شرف، خانقاہ مخدوم جہاں شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری، بہار شریف، نالندا، بہار

معدن المعانی

ملفوظات

سلطان المحققین حضرت مخدوم جہاں

شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری قدس اللہ العزیز

ترجمہ

حضرت سید شاہ قسیم الدین احمد شرفی البلخی الفردوسی رحمۃ اللہ علیہ

ترتیب وتقدیم نو

حضرت سید شاہ محمد سیف الدین فردوسی

سجادہ نشیں حضرت مخدوم جہاں قدس سرہ

ناشر

مکتبۂ شرف، خانقاہ معظم حضرت مخدوم جہاں شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری

بہار شریف، نالندا، بہار (انڈیا)

یہ کتاب بہار اردو اکادمی، پٹنہ کے مالی تعاون سے شائع ہو رہی ہے

نام کتاب : معدن المعانی

ملفوظات : حضرت مخدوم جہاں شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری

مترجم : سید شاہ قسیم الدین احمد شرفی البلخی الفردوسی مدظلہ

ترتیب و تقدیم نو : جناب سید شاہ محمد سیف الدین فردوسی، زیب سجادہ خانقاہ معظم

ناشر : مکتبہ شرف، خانقاہ معظم، بہار شریف، نالندہ

اشاعت اوّل : ۱۹۸۵ء

اشاعت دوم : ۲۰۱۱ء

صفحات : ۲۵۲

کمپوزنگ : منعمی کمپیوٹر، احمد مارکیٹ، دریاپور، لنگرٹولی چوراہا، پٹنہ-۴

طباعت : پارس پبلی کیشن، حاجی پور، ویشالی

تعداد : ۲۰۰۰

قیمت : ۳۰۰ روپے

MA'DANUL MA'ANI

By

Sultanul Muhaqqeqin Hazrat Makhdoome Jahan

Shaikh Sharafuddin Ahmad Yahya Maneri

ملنے کے پتے :

★ مکتبہ شرف، خانقاہ معظم حضرت مخدوم جہاں شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری

بہار شریف، نالندا، بہار (انڈیا)

Mob. 9334813363, 9608720661 email: makhdoomejahan@gmail.com

زندگی میں ہی بہشت میں داخلہ

اس کے بعد فرمایا کہ جناب ادریس پیغامبر علیہ السلام ابھی تک بہشت ہی میں ہیں اور ان کا قصہ یوں ہے کہ جس وقت ادریس علیہ السلام کو ساتویں آسمان پر لے گئے انہوں نے جناب جبرئیل علیہ السلام سے کہا کہ مجھے آرزو ہے کہ دوزخ کو دیکھوں جبرئیل علیہ السلام کو حکم ہوا کہ دوزخ دکھا دیں دوزخ دکھا دیا پھر کہا میری آرزو ہے کہ موت کو دیکھوں پھر حکم ہوا یہ بھی دکھا دیجئے اور سکرات موت کا مزا بھی چکھا دیجئے اور یہ بھی ہو گیا جب یہ ہو چکا تو کہا میری تمنا ہے کہ بہشت کو دیکھوں حکم ہو گیا، جناب جبرئیل علیہ السلام نے ان کو بہشت میں پہنچا دیا اس کے بعد جبرئیل علیہ السلام نے کہا کہ اب بہشت دیکھ چکے باہر تشریف لائیے جناب ادریس پیغامبر علیہ السلام نے کہا موت کا مزہ چکھ لیا دوزخ دیکھ لیا اور بہشت میں آ گیا اب بہشت سے باہر کس لئے آؤں جبرئیل علیہ السلام کو ارشاد ہوا کہ چھوڑ دیجئے کہ وہیں رہیں۔

اس کے بعد حضرت مخدوم جہاں عظمہ اللہ نے فرمایا اس بارے میں اختلاف ہے کہ پھر ان کو بہشت سے باہر لایا جائے گا اور سکرات موت ہوگی یا یہی کافی ہو جائے گی بعضوں کا قول ہے کہ بہشت سے باہر نہیں لائے جائیں گے اس لئے دخول جنت اور ورود دوزخ، موت کے بعد ہے اور موت بھی ہو چکی اس لئے بہشت سے باہر نہیں لائے جائیں گے، لیکن اکثریت اس کی قائل ہے کہ موت اور سکرات موت بدرجہ کمال نہیں ہوا اور دخول جنت وورود دوزخ اگرچہ ہوا مگر اس طرح نہیں جس طرح تمامی مخلوق کے ساتھ ہوگا جیسا کہ جناب آدم علیہ السلام کے ساتھ پیش آیا کہ جنت سے باہر لائے گئے اور پھر جنت میں داخل کئے جائیں گے۔ **واللہ اعلم بالصواب**۔